تریاقِ اکبر

بزبان

صفدر رحمۃ اللہ علیہ

افادات

وکیلِ احناف رئیس المناظرین

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نور اللہ مرقدہ

مُرتّب

مولانا عبد الرزّاق صفدر

فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیروالا

زیر اہتمام

ابو اُسامہ مولانا محمد موسیٰ

فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیروالا

مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہراء، امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ○ اوکاڑہ

ناشر

مکتبۃ الامین نزد جامع مسجد قباء، بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور پاکستان

0300-2515899

ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاء ھم البینٰت
واولٰئك لهم عذاب عظیم (القرآن)

تریاقِ اکبر بزبانِ صفدرؒ

افادات:

وکیل احناف، رئیس المناظرین
حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
نور اللہ مرقدہٗ

مرتب:
مولانا عبدالرزاق صفدر

زیر اہتمام
ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ
مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہرہؓ امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ☆ اوکاڑہ

ناشر
مکتبۃ الامین نزد قباء مسجد بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور ☆ پاکستان
0300-2515899

نام کتاب	تریاق اکبر بزبان صفدرؒ
افادات	حضرت استاذیم مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ
مرتب	مولانا عبدالرزاق صفدر۔ مہتمم مدرسہ دارالعلوم امینیہ نزد جامع مسجد قبا بغداد روڈ شاداب کالونی بہاول پور فون نمبر: 0300-2515899
زیر اہتمام	ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ صاحب 0300-6978251

کل صفحات	560	طبع اول	2003ء
طبع دوم	2005ء	طبع سوم	2009ء
طبع چہارم	2012ء	طبع پنجم	2012ء
طبع ششم	2012ء	طبع ہفتم	2013ء
طبع ہشتم	2013ء	قیمت:	

ملنے کے پتے

☆ مولانا ناصر باجوہ جامع مسجد امام اعظم ابوحنیفہؒ چکری روڈ راولپنڈی 0300-7251496

☆ مکتبہ نعمان بن ثابتؒ گلی نمبر 8 امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ 0300-6978251

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور ☆ مکتبہ صفدریہ بالمقابل تبلیغی مرکز بہاول پور 0301-7790908 ☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی روڈ نزد چونگی نمبر ۱۴ ملتان 0300-6345306 ☆ کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی 0321-5879002 ☆ قاری عبدالسمیع رحیمی جامعہ انوار الصحابہ 0300-3721458 کراچی ☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور 0321-4220554 ☆ اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی 0333-2119713

☆ مکتبہ عمر بن خطاب سوفٹ روڈ شاہ رکن عالم کالونی ملتان 0301-7574977

بقیہ ملنے کے پتے کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں

اجمالی فہرست

جب کبھی کسی چوڑے کو خارش ہو یہ لکھ کر بھیج دیا جائے کہ اس پر مناظرہ کریں گے انشاء اللہ اس کی خارش پوری ہو جائے گی اور ہمیشہ کے لیے جان چھوٹ جائے گی یہ مجرب نسخہ ہے

نکتہ چینی کا کس کو حق ہے؟

قرآن نے عیسائیوں کے غلط عقیدوں اور غلط اعمال پر نکتہ چینی کی ہے اس لئے قرآن پر ایمان کی وجہ سے بائبل اور عیسائیت پر نکتہ چینی کرنا ہمارا دینی حق ہے لیکن بائبل نے قرآن پاک پر اور پاک پیغمبر اسلام پر قطعاً کوئی نکتہ چینی نہیں کی اس لئے کسی پادری کو قرآن اور پیغمبر اسلام پر نکتہ چینی کا کوئی حق نہیں ہوگا۔

(اس لئے اپنی تقریروں میں اور تحریروں میں ضرور عیسائیت کے متعلق لوگوں کو مطلع کرتے رہا کریں انکے گندے عقائد کے متعلق لوگوں کو آگاہ کریں عیسائی اور یہودی ہمارے دشمن ہیں ویسے زیادہ خطرناک تو اہل یہود ہیں لیکن الکفر ملة واحدة کے تحت تمام کافر مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں اور ہم مسلمانوں کو متحد ہونا بھی اشد ضروری ہے ۱۲ (الراقیم الاثیم عبدالرزاق صفدر)

بائبل کی آٹھ باتیں

نمبر 1: جب بائبل میں ان چھوٹے، چھوٹے واقعات کے بارے میں جن سے یہودیت متاثر ہونی تھی پیشین گوئی ہے تو ہم کہتے ہیں کہ عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرتی کہ جو اتنا بڑا حادثہ پیش آنا تھا جس سے پورے عالم نے متاثر ہونا تھا جس نے پورے ادیان کو باطل کرنا تھا اس کے بارے میں بائبل میں پیشین گوئی نہ ہو اس سے معلوم ہوا کہ بائبل میں آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشین گوئی ضروری ہوگی۔

نمبر 2: عیسائیوں کی یہ بات کہ پیشین گوئی واضح ہونی چاہیے یہ بات غلط ہے کیونکہ پیشین گوئی میں کسی نہ کسی درجہ کا خفاء ضروری ہوتا ہے جس سے استدلال کر کے سمجھنا پڑتا ہے اس کی دلیل بائبل سے یہ ہے کہ جب حضرت یحییٰ علیہ السلام آئے تو لوگوں نے سوال کیا کیا تو ایلیاء ہے؟ اس نے کہا میں نہیں ہوں پھر پوچھا کیا آپ مسیح ہیں؟ فرمایا نہیں پھر پوچھا کیا آپ وہ معین نبی ہیں انہوں نے کہا نہیں تو اگر پیشین گوئی واضح طور پر ہوتی تو ؟؟ کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ اور قرآن پاک سے دلیل یہ ہے کہ آیت

[و]لا تلبسوا الحق بالباطل و تکتموا الحق وانتم تعلمون (سورۃ البقرہ آیت نمبر ۴۲۔ اور [مت] ملاؤ صحیح میں غلط اور مت چھپاؤ سچ کو جان بوجھ کر) اس آیت میں یہودیوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی [ط]رف سے عتاب کیا گیا ہے کہ انہوں نے عوام الناس سے پیشین گوئیوں کو چھپالیا ہے تو اگر پیشین گوئیاں [ا]تنی واضح ہوتی کہ چھپ ہی نہ سکتیں تو علمائے یہود کیسے چھپاتے؟ جب حضرت یحییٰؑ آئے تو کسی نے [نہیں] پہچانا بلکہ خود انہوں نے کہا یسعیاہ نبی نے کہا ہے کہ میں بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو (یوحنا باب ۱، ف ۱۹) تو یہ اتنی غیر واضح پیشین گوئی تھی کہ جب تک خود انہوں نے تعارف نہیں کرایا کسی نے پہچانا تک نہیں۔

[نم]بر 3: یہ بات بھی عیسائیوں کی غلط ہے کہ اس وقت کے عیسائیوں کو صرف دو نبیوں کی انتظار تھی مسیح اور یوحنا (حضرت یحییٰ) کی بلکہ انکو آنحضرت ﷺ کی بھی انتظار تھی جیسے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے سوال کیا کہ آپ ایلیا (الیاس) ہیں یا مسیح ہیں یا وہ نبی ہیں۔ تو ایلیا بھی آئے یعنی حضرت یحییٰ علیہ السلام اور مسیح علیہ السلام بھی تشریف لائے لیکن وہ ''نبی'' کون تھے وہ حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل تو نہیں آئے [بلکہ] بعد میں آنا تھا اس لئے عیسائی آنحضرت ﷺ کے بھی منتظر تھے عیسائی کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت مسیح علیہ السلام کے لیے پیش رو بن کر آئے تھے تو ہم کہتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام بھی پوری زندگی یہی کہتے رہے لوگو توجہ کرو آسمانی بادشاہت نزدیک آرہی ہے یعنی یہ بتا رہے ہیں کہ میں پیش رو بن کر آیا ہوں اصل شخصیت اور ہے جس کی بادشاہت آسمان سے آنے والی ہے۔

[نم]بر 4: عیسائیوں کا یہ دعویٰ بھی غلط ہے کہ عیسیٰؑ آخری نبی ہیں ہم تو یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کیونکہ قرآن کریم میں آگیا ولکن رسول الله و خاتم النبین (سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۴۰۔ لیکن رسول ہے اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر) اور اسی طرح آنحضرت ﷺ نے بھی اعلان کیا انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا) لیکن پوری بائبل میں عیسائی ایک فقرہ بھی نہیں دکھا سکتے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہو کہ میں آخری نبی ہوں اگر عیسائی کہتے ہیں کہ عیسیٰ آخری نبی ہیں تو پھر خود انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کے بعد حواریوں کو نبی کیوں مانا اسی طرح ''بوگس'' جس نے قحط کی خوش خبری دی اس کو بھی نبی مانتے ہیں اور بھی بہت سارے نبی مانتے ہیں۔